روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 12 اگست 2002ء 2 جمادی الثانی 1423 ہجری- 12 ظہور 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 182

بشارت دو

حضرت بریدہ الاسلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

اندھیروں میں خدا کے گھروں کی طرف چلنے والوں کو بشارت دو کہ قیامت کے دن انہیں مکمل نور عطا کیا جائے گا-

(جامع ترمذی کتاب الصلوۃ باب فی فضل العشاء حدیث نمبر 207)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید روح پرور بیان

آنحضرتؐ دنیا کے حقیقی نور تھے جنھوں نے اندھیری رات کو دن بنا دیا

جو شخص صدق وصفا سے آپؐ کی پیروی کرتا ہے اس میں محبت الٰہی کا نور چمک اٹھتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9-اگست 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9-اگست 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مضمون کو ہی جاری رکھتے ہوئے اس پر مزید ایمان افروز روشنی ڈالی- اس کی تشریح میں آپ نے آیت قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود بیان فرمائے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الزمر کی آیت نمبر 70 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے:- اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال نامہ سامنے پیش کر دیا جائے گا اور سب نبیوں اور گواہی دینے والوں کو لایا جائیگا اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے-

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے آنحضرت ﷺ تہجد کی نماز میں یہ دعا بھی پڑھا کرتے تھے کہ اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں جو سب دنیا کو قائم رکھنے والا ہے- تو تمام جہانوں کا رب ہے- آسمانوں اور زمین سب کا نور ہے- تیرا قول، تیرا وعدہ، تیری ملاقات، جنت اور دوزخ سب برحق ہیں- میں تیری فرمانبرداری کرتا ہوں، تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں اور تجھ سے ہی فیصلہ چاہتا ہوں- اے میرے رب تو میری خطائیں معاف کر دے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں- ایک روایت میں آنحضرتؐ نے اپنے بارہ میں فرمایا کہ میں اس وقت سے خاتم النبییّن ہوں جب ابھی آدم ابتدائی حالت میں تھا- اللہ کے نبیوں نے آپؐ کیلئے پیش گوئیاں کیں- آپؐ کی والدہ نے آپ کی پیدائش سے پہلے ایک نور اپنے جسم سے نکلتے ہوئے دیکھا تھا-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں آنحضرت ﷺ وہ آفتاب صداقت تھے جس نے مکہ میں ظہور فرما کر شرک اور انسان پرستی کی بہت سی تاریکی کو مٹا دیا- **ہاں دنیا کا حقیقی نور وہی تھا** جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقع وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا- آنحضرتؐ کا دعویٰ عظیم الشان روشنی اپنے ساتھ رکھتا ہے- آپؐ کا دعویٰ کیا تھا؟ وہ یہی تھا کہ آپؐ نے فرمایا کہ دنیا سے تاریکی اور شرک دور کرنے کیلئے مجھے بھیجا گیا ہے- یہ محض دعویٰ نہ تھا بلکہ اس رسول مقبولؐ نے اس کو پورا کر کے دکھلا دیا-

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ جب ایک انسان سچے دل سے آنحضرتؐ پر ایمان لاتا ہے اور صدق وصفا اور محبت سے آپؐ کی پیروی کرتا ہے اور کامل اطاعت کی وجہ سے فنا کے مقام پر پہنچتا ہے تب اس تعلق کی وجہ سے اس الٰہی نور سے جو آنحضرتؐ پر اترا وہ شخص اس سے حصہ پاتا ہے- اس سے ظلمت وتاریکی دور ہو جاتی ہے اور نور سے قوت پا کر اعلیٰ درجہ کی نیکیاں اس سے سرزد ہوتی ہیں- اس کے ہر عضو میں محبت الٰہی کا نور چمک اٹھتا ہے- اس کی اندرونی ظلمت بکلی دور ہو جاتی ہے اس میں علمی اور عملی نور پیدا ہوتا ہے ان نوروں کے اجتماع سے گناہ کی تاریکی اس کے دل سے کوچ کر جاتی ہے کیونکہ نور اور تاریکی ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے-

سابق افسر حفاظت

صوبیدار (ر) عبدالمنان صاحب

دہلوی وفات پا گئے

سابق افسر حفاظت مکرم صوبیدار (ر) عبدالمنان صاحب دہلوی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ 7-اگست 2002ء بروز بدھ فضل عمر ہسپتال میں 86 سال کی عمر میں انتقال کر گئے- مورخہ 8-اگست بعد نماز عصر بیت المبارک میں آپ کا جنازہ مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر آپ نے دعا کروائی-

آپ 23-اپریل 1916ء کو دہلی میں پیدا ہوئے- آپ کے والد محترم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی رفیق حضرت مسیح موعود تھے- ابتدائی تعلیم دہلی اور قادیان سے حاصل کی- پنجاب رجمنٹ میں بھرتی ہوئے- جنگ عظیم دوم میں برما فرنٹ پر خدمت کی- 1948ء میں محاذ کشمیر پر خدمات سرانجام دینے پر پاکستان کے کمانڈر انچیف نے تمغہ خدمت پاکستان دیا- تقسیم ہند کے بعد رتن باغ لاہور میں بھی جماعتی خدمت کا موقع ملا- 1958ء سے 1972ء تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے افسر حفاظت کے طور پر خدمات سرانجام دیں- 1967ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے سفر یورپ میں ہمراہی کا شرف حاصل ہوا- آپ کو تحریر سے بھی لگاؤ تھا چنانچہ اپنے اور خاندانی حالات و واقعات پر مبنی پانچ کتابچے احمدی بچہ کے نام سے شائع ہو چکے ہیں- آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ کے علاوہ چھ بیٹیاں اور دو بیٹے مکرم عبدالرحمٰن مبشر صاحب مقیم جرمنی اور مکرم حاجی بشارت نور اللہ صاحب مقیم جرمنی یادگار چھوڑے ہیں- اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے- آمین

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1920ء

7 جنوری حضور نے بیت الذکر لندن کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔ 10 جون تک ساڑھے اٹھہتر ہزار روپیہ نقد جمع ہوگیا۔

22 جنوری حضور نے مدرسہ تعلیم الاسلام میں 'ضرورت مذہب' کے عنوان پر لیکچر دیا۔

26 جنوری حضرت مفتی محمد صادق صاحب امریکہ مشن قائم کرنے کے لئے انگلستان کی بندرگاہ لورپول سے روانہ ہوئے۔

13 تا 23 فروری حضور کا سفر لاہور اور امرتسر۔

15 فروری حضور نے لاہور میں لیکچر دیا۔ بعنوان مستقبل میں امن کا قیام اسلام سے وابستہ ہے۔

15 فروری حضرت مفتی محمد صادق صاحب امریکہ کی بندرگاہ فلاڈلفیا پر اترے مگر آپ کو امریکہ میں داخلہ کی اجازت نہ ملی۔ آپ نے اس فیصلہ کے خلاف اپیل کی۔

فروری حضور نے حبیبیہ ہال میں واقعات خلافت علوی کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

18 فروری حضور نے احمدیہ ہوسٹل لاہور میں مذہب اور اس کی ضرورت پر لیکچر دیا۔

19 فروری حضور نے بیرون دہلی دروازہ میں ایک لیکچر دیا۔

22 فروری حضور نے بندے ماترم ہال امرتسر میں 'صداقت اسلام و ذرائع ترقی اسلام' پر لیکچر دیا۔

24 فروری حضور نے جماعت احمدیہ لاہور سے خطاب فرمایا۔

7 تا 15 اپریل حضور کا سفر سیالکوٹ۔

10 اپریل حضور نے احمدیہ ہال سیالکوٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔

11 اپریل سیالکوٹ میں حضور کا خطاب بعنوان ''دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا''

12 اپریل حضور نے سیالکوٹ میں عورتوں سے ایک گھنٹہ تک پنجابی میں خطاب فرمایا جو فرائض مستورات کے نام سے شائع ہوا۔

14 اپریل حضور نے بندے ماترم ہال امرتسر میں لیکچر دیا۔ بعنوان کیا دنیا کے امن و امان کی بنیاد عیسائیت پر رکھی جاسکتی ہے۔"

مئی حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو امریکہ میں داخل ہوکر تبلیغ کی اجازت مل گئی۔ آپ نے نیویارک میں ایک مکان کرایہ پر لے کر کام شروع کیا۔

یکم جون حضور نے "معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ" تصنیف فرمائی۔

یکم جون ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالوی عبرت ناک موت کا شکار ہوا۔

21 جون حضور نے مبلغین کلاس کا اجراء فرمایا جس کے استاد حضرت حافظ روشن علی صاحب مقرر ہوئے۔

12 جولائی حضور نے جماعت کے نام پیغام میں مدرسہ احمدیہ میں اپنے بچے بھجوانے اور مالی اعانت کرنے کی ترغیب دی۔

31 جولائی تا 27 ستمبر حضور کا سفر دھرم سالہ۔ اسی سفر کے دوران حضور نے مشہور نظم لکھی ''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے۔

اگست حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے لندن میں بیت الذکر کیلئے زمین خرید لی۔

9 ستمبر لندن میں احمدیہ بیت الذکر کی زمین خریدنے کی خوشی میں دھرمسالہ (جہاں حضور مقیم تھے) میں ایک پرمسرت تقریب منعقد ہوئی۔

23 نومبر حضرت منشی گلاب دین صاحب رہتاسی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

دسمبر حضور کی کتاب ''ترک موالات اور احکام اسلام'' شائع ہوئی۔

دسمبر سیرۃ خاتم النبیین حصہ اول از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی اشاعت۔

26 تا 29 دسمبر جلسہ سالانہ حضور کی تقاریر ملائکۃ اللہ کے نام سے شائع ہوئیں۔ حاضری سات ہزار۔

متفرق

— سیلون ماریشس اور نائیجیریا کے طلبہ کے لئے باقاعدہ غیر ملکی کلاس کھولی گئی۔

— حضرت میاں چراغ دین صاحب، حضرت مولوی فتح دین صاحب۔ حضرت مولوی عبدالغفار خان صاحب، حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب، حضرت مرزا امیر احمد صاحب، حضرت مولوی عبدالقادر صاحب لدھیانوی رفقاء حضرت مسیح موعود کا انتقال ہوا۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

41

پرحکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

وعظ کی نسبت ایک خصوصی فرمان

حضرت حکیم مولوی قطب الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (وفات 25/اکتوبر 1948ء) نے بیت اقصیٰ قادیان میں 13/اکتوبر 1930ء کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک بار میں دعوت الی اللہ کے لئے قادیان سے باہر جانے لگا تو حضرت مسیح موعود نے ارشاد فرمایا

''وعظ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف سے شروع کرنا چاہئے اور ختم بھی اسی پر کرنا چاہئے اور وعظ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ روحانیہ بڑی کثرت سے بیان کرنے چاہئیں''۔

(الحکم 7/اگست 1935ء)

اعزہ کو دعوت الی اللہ

سیدنا حضرت مسیح موعود نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

میں سنتا رہتا ہوں کہ آپ اپنے اعزہ کو وقتاً فوقتاً (دعوت الی اللہ) کرتے رہتے ہیں۔ یہ بہت ہی عمدہ بات ہے۔ ہر وقت انسان کو فکر کرنی چاہئے کہ جس طرح ممکن ہو۔ عورتوں اور مردوں کو اس امر الٰہی سے اطلاع کردیوے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اپنے قبیلہ کا شیخ اسی طرح سوال کیا جائے گا' جیسے کسی قوم کا نبی۔ غرض جو موقعہ مل سکے اسے کھونا نہیں چاہئے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب (-) (الشعراء:215) حکم ہوا' تو آپ نے نام بنام سب کو خدا کا پیغام پہنچادیا۔ ایسا ہی میں نے بھی کئی مرتبہ عورتوں اور مردوں کو مختلف موقعوں پر (دعوت الی اللہ) کی ہے اور اب بھی کبھی گھر میں وعظ سنایا کرتا ہوں۔

میں نے ارادہ کیا تھا کہ عورتوں کے لئے ایک قصہ کے پیرایہ میں سوال و جواب کے طور پر سارے مسائل آسان عبارت میں بیان کئے جاویں۔ مگر مجھے اس قدر فرصت نہیں ہوسکتی۔ کوئی اور صاحب اگر لکھیں تو عورتوں کو فائدہ پہنچ جاوے۔

(ملفوظات جلد اول ص 584)

نفرت سے اجتناب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

(داعیان الی اللہ) کا یہ کام نہیں ہوتا کہ ہر ایک بات پر چڑ کر لوگوں سے متنفر ہوتے رہیں۔ ابھی یہ لوگ قابل رحم ہیں اور خدا تعالیٰ ان کی اصلاح کے سامان کررہا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 59)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ کی رسالت اور نبوت کے ثبوت پر قانون فطرت جو خدا کا فعل ہے گواہ ہے اور کتاب سابق کا علم بھی کافی گواہ ہے

محض الہام جب تک اس کے ساتھ فعلی شہادت نہ ہو ہرگز کسی کام کا نہیں

آیات قرآنی ' احادیث نبویہ ' لغت وتفاسیر اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت الشہید اور الشاہد کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 31 مئی 2002ء بمطابق 31 ہجرت 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا کہ:

پچھلے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت الشہید اور الشاھد کے کچھ معانی بیان کئے گئے تھے- آج اس کے بعض معانی کا ذکر کیا جائے گا جو کہ عربی لغت کی مشہور کتاب لسان العرب کے مصنف نے تحریر کئے ہیں- چنانچہ وہ لکھتے ہیں: الشہید اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے اور الشہید ایسی ہستی کو کہتے ہیں جس کے علم سے کچھ بھی پوشیدہ نہ ہو- کسی بھی چیز کا علم رکھنے والے کو العلیم کہتے ہیں- اگر یہ علم باطنی علوم کے بارہ میں ہو تو ایسی ہستی کو الخبیر کہیں گے اور اگر یہ علم صرف ظاہری امور سے متعلق ہو تو ایسی ہستی کو الشہید کہتے ہیں- ابن سیدہ کہتے ہیں کہ الشاھد ایسے صاحب علم کو کہتے ہیں جو اپنے معلوم علم کی بنا پر بات کرتا ہے اور الشھادۃ قاطع اور یقینی خبر کو کہتے ہیں اور شھد شاھد عندالحاکم کے معنے ہیں اس نے قاضی کے سامنے اس بات کا بیان دیا جو وہ جانتا ہے-

الشاھد اور الشھید کا مطلب ہے حاضر اور موجود- اس کی جمع شھداء آتی ہے-

(-) کا مطلب ہے کہ جو تم میں سے اس ماہ میں حاضر اور موجود ہو (اور مسافر نہ ہو) تو اسے چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے-

لسان العرب کے مصنف مزید لکھتے ہیں کہ:

شہید خدا کے رستہ میں مارے جانے والے کو بھی کہتے ہیں- اسی طرح شہید کا ایک معنی ''زندہ'' کے بھی ہیں یعنی وہ اپنے رب کے حضور زندہ ہیں- فرمایا (-) گویا ان کی روحیں زندہ ہونے کی حالت میں دارالسلام میں حاضر کر دی گئی ہیں جبکہ دوسروں کی ارواح کا وہاں جانا قیامت کے دن تک موخر ہے-

بعضوں نے کہا ہے کہ شہید کو اس لئے شہید کہتے ہیں کہ فرشتے اس کے جنت میں جانے پر گواہ ہیں-

یہ بھی کہا گیا ہے کہ شہید زندہ ہوتا ہے اس لئے اسے شہید کہنے سے مراد ہے کہ گویا وہ حاضر اور موجود ہے- یہ بھی کہا گیا ہے کہ کیونکہ رحمت کے فرشتے اس کے ساتھ ہیں اس لئے اسے شہید کہا گیا ہے- یہ بھی کہا گیا ہے کہ مرتے دم تک خدا تعالیٰ کے حق میں سچی گواہی پر قائم رہنے کی وجہ سے اسے شہید کہا گیا ہے- (لسان العرب)

عرف عام میں جسے شہید کہتے ہیں اور جس کی طرف ''لسان العرب'' کی اس لغوی بحث کے آخر میں اشارہ کیا گیا ہے' اب انہی معنوں کی مزید وضاحت کے لئے چند احادیث پیش کرتا ہوں جن کے بعد پھر اللہ تعالیٰ کی صفت ''الشہید'' اور ''الشاھد'' کا حسب سابق مزید ذکر کیا جائے گا-

حضرت ابن عباسؓ مسند احمد بن حنبل میں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہداء باب جنت کے قریب ایک شفاف اور چمکتے ہوئے دریا کے کنارے' ایک گنبد نما محل میں ہوں گے- ان کا رزق ان کے پاس جنت میں سے صبح وشام آئے گا-

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **کوئی شخص بھی جس کی اللہ کے ہاں کوئی نیکی (محفوظ) ہوتی ہے' جب وہ مرتا ہے تو دوبارہ دنیا میں آنا پسند نہیں کرتا سوائے شہید کے- شہید اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ دنیا میں دوبارہ لوٹ کر جائے اور پھر مارا جائے- اور وہ یہ خواہش اس فضیلت کی بناء پر کرتا ہے جو وہ درجہ شہادت میں دیکھتا ہے-** (مسند احمد بن حنبل' مسند المکثرین)

حضرت سعید بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے- اور جو شخص اپنے دین کی خاطر مارا جائے وہ بھی شہید ہے- اور جو شخص اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے- اور جو شخص اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے- (ترمذی - کتاب الدیات)

حضرت سھل بن ابو امامہ بن سھل بن حنیف اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صدق دل سے شہادت طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مراتب تک پہنچا دیتا ہے خواہ وہ اپنے بستر پر ہی جان دے-

(مسلم' کتاب الامارۃ)

(-) (سورۃ الرعد: 44) - اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ تو مرسل نہیں ہے- تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے اور وہ بھی (گواہ ہے) جس کے پاس کتاب کا علم ہے-

حضرت عبدالملک بن عمیر اپنے بھائی حضرت عبداللہ بن سلامؓ کے بارہ میں بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمانؓ کا محاصرہ کیا گیا تو حضرت عبداللہ بن سلامؓ آپؓ کے پاس حاضر ہوئے- حضرت عثمانؓ نے آپ سے آنے کا سبب دریافت فرمایا تو آپ نے عرض کیا کہ میں آپ کی مدد ونصرت کے لئے حاضر ہوا- حضرت عثمانؓ نے فرمایا: (یہ بات ہے تو) پھر باہر نکلو اور محاصرہ رکوانے والے لوگوں کو یہاں سے دور کرو کیونکہ تمہارا باہر رہ کر میری مدد کرنا یہاں میرے

پاس اندر ٹھہرنے سے بہتر ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن سلامؓ باہر لوگوں کے پاس گئے۔ اور ان کو مخاطب کر کے فرمایا: اے لوگو! جاہلیت میں میرا نام فلاں تھا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا نام عبداللہ رکھا اور میرے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں آیات بھی نازل ہوئی ہیں مثلاً آیت کریمہ (-)

ترجمہ: حالانکہ بنی اسرائیل میں سے بھی ایک گواہی دینے والے نے اس کے مثیل کے حق میں گواہی دی تھی پس وہ تو ایمان لے آیا اور تم نے استکبار کیا۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور میرے بارہ میں یہ آیت بھی نازل ہوئی (-) (یعنی تو کہہ دے، اللہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے اور وہ بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے)۔

(پھر آپ نے فرمایا): خدا کی ایک تلوار تمہارے بارہ میں ابھی تک میان میں ہی ہے اور فرشتے تمہارے اس ملک میں جس میں کہ تمہارا نبی مبعوث ہوا تھا، تمہارے ساتھ ہیں۔ پس اس شخص (حضرت عثمانؓ) کے قتل کے بارہ میں خدا خوفی سے کام لو۔ خدا کی قسم! اگر تم نے اس کو قتل کر دیا تو ضرور تم اپنے ساتھ رہنے والے فرشتوں کو بھگا دو گے اور خدا کی اس تلوار کو جو میان میں ہے، باہر کھینچ لاؤ گے۔ پھر قیامت کے دن تک وہ میان میں نہیں جائے گی۔ اس پر محاصرہ کرنے والوں نے کہا کہ اس یہودی کو قتل کر دو اور عثمانؓ کو بھی۔

(سنن ترمذی کتاب التفسیر)

علامہ فخر الدین رازیؒ سورۃ الرعد کی آیت (-) (الرعد: 44) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں: "جان لیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے قوم رسول (قریش مکہ) کی طرف سے جنہوں نے رسولؐ کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا انکار کر دیا ہے یہ واقعہ بیان کیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے دو طرح ان پر حجت قائم کی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر اللہ تعالیٰ کی شہادت اور اس شہادت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے معجزات ظاہر فرمائے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ رسالت کی صداقت کا موجب بنے اور معجزات کا ظہور اللہ تعالیٰ کی شہادت کا بلند ترین مرتبہ ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"(کفٰی باللہ شھیدا) اپنی صداقت میں اللہ کی نصرت کی گواہی پیش کی ہے کہ باوجود کوئی جتھا وغیرہ نہ ہونے کے مَیں کامیاب ہوں گا۔ دوم: تمام اہل کتاب اپنی اپنی کتابوں سے اس کی تعلیم کا مقابلہ کر لیں کہ کیسی جامع اور اعلیٰ تعلیم ہے۔"

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان - 13 جنوری 1910ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اثبات نبوت پر قرآن ہدایت کرتا ہے اور سکھلاتا ہے کہ منکروں کو یہ جواب دو:

(-) کیا معنی؟ کہ محمدؐ کی رسالت اور نبوت کے ثبوت پر قانون فطرت جو خدا کا فعل ہے گواہ ہے۔ کیونکہ مذہب خدا کا قول اور قانون قدرت باری تعالیٰ کا فعل ہے۔ اور لازم ہے کہ باری تعالیٰ کے فعل اور قول دونوں باہم متوافق ہوں۔ اور کتاب سابق کا علم بھی کافی گواہ ہے۔ سابق کتب کے علماء دو طرح گواہ ہیں۔ اول اس طرح کہ ان سے کتب سابقہ کو سیکھ کر ہم خود محمدیؐ بشارات کو کتب سابقہ سے نکالیں۔

دوم اس طرح پر کہ جس طرح وہ اپنے انبیاء اور رسل کی نبوت اور رسالت کو ثابت کریں اسی طرز پر ہم بھی نبوت اور رسالت محمد عربیؐ کو ثابت کریں۔ جس قدر انبیاء کی نبوت کا ثبوت دنیا میں لوگوں کے پاس ہیں، اس کی نظیر کے کل ثبوت اور قانون قدرت سے موافقت کا بھاری ثبوت محمد عربیؐ کی نبوت اور رسالت کے واسطے موجود ہے۔

ایک لطیف امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اسماء کا ترجمہ مضامین کو سخت وقت میں ڈالتا ہے اور اہل کتاب کی عام عادت ہے کہ اسماء کا ترجمہ کر دیتے ہیں۔ ایسا ہی تفسیر کو متن سے ملا دینا بڑا عیب ہے کیونکہ تفسیر مفسر کا خیال ہوتا ہے جس میں صحت اور غلطی دونوں کا احتمال قوی ہے۔ بشارات میں یہ نقص نہایت مضر ہوا۔ محمدیؐ بشارت جیسے سلیمان کی غزل الغزلات میں ہے۔ اگر اس میں لفظ "محمدیم" کا ترجمہ نہ کیا جاتا تو کیسی صاف تھی۔"

(فصل الخطاب - حصہ دوم - صفحہ 14-15)

"محمدیم" کا جو ترجمہ کرتے ہیں وہ جمع میں کرتے ہیں یعنی کئی محمدؐ۔ حالانکہ عزت کے لحاظ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام واحد کی بجائے جمع میں استعمال ہوا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ان (پہلی) کتابوں سے اجتہاد کرنا حرام نہیں ہے۔ (-) جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ثبوت کے لئے ان کو پیش کرتا ہے تو ہمارا ان سے اجتہاد کرنا کیوں حرام ہو گیا؟" (الحکم - جلد 10 نمبر 41 بتاریخ 30 نومبر 1906ء صفحہ 5)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ قول بغیر فعل کے کچھ چیز نہیں اور یہ آیت کہ (کفٰی باللہ شھیدا) اس میں ایک عجیب نکتہ ہے یعنی اگر خدا میری گواہی دیتا ہے تو مانو ورنہ نہ مانو۔"

(الحکم جلد 11 نمبر 41 بتاریخ 17 نومبر 1907ء صفحہ 13)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

"دیکھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو صاحب وحی ہونے کا دعویٰ کیا تھا تو وہ بے نشان نہیں تھا۔ کافروں نے جب ثبوت مانگا تھا کہ آپ کی وحی کے منجانب اللہ ہونے کی دلیل کیا ہے تو ان کو جواب دیا گیا تھا (قل کفٰی باللہ شھیدا) یعنی یہ لوگ کہتے ہیں کہ تو خدا کا رسول نہیں۔ ان کو کہہ دے کہ میرے پاس دو گواہیاں ہیں۔ ایک تو اللہ کی کہ اس کے تازہ تازہ نشانات میری تائید میں ہیں اور دوسرے وہ لوگ جن کو کتاب اللہ کا علم دیا گیا ہے وہ بتا سکتے ہیں کہ میں سچا ہوں۔"

(الحکم جلد 11 نمبر 41 بتاریخ 17 نومبر 1907ء صفحہ 13)

سورۃ الاسراء آیت 97 (-) تو کہہ دے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر کافی ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے ہمیشہ باخبر (اور ان پر) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

علامہ فخر الدین رازیؒ سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 97 (-) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ ارشاد الٰہی (قل کفٰی باللہ شھیدا) میں یہ بات مخفی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب میرے دعویٰ کے موافق معجزہ ظاہر فرمایا تو اس معجزے کا ظہور اللہ تعالیٰ کی طرف سے میری صداقت کی گواہی تھی۔ اور جس کی صداقت پر اللہ تعالیٰ گواہی دے تو وہ سچا ہے۔ (تفسیر کبیر رازیؒ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

(کفٰی باللہ شھیدا) خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت میری صداقت کا فیصلہ کرے گی۔ چنانچہ آخر آپؐ کی امت مظفر و منصور ہوگی۔ جس سے ثابت ہوا کہ آپؐ ہی حق پر تھے۔"

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان - 3 مارچ 1910ء)

سورۃ الانبیاء آیت 79 (-) اور داؤد اور سلیمان (کا بھی ذکر کر) جب وہ دونوں ایک کھیت کے متعلق فیصلہ کر رہے تھے جبکہ اس میں لوگوں کی بھیڑ بکریاں رات کو چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کی نگرانی کر رہے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

(-) وہ فیصلہ قرآن میں مذکور ہے نہ حدیث میں۔ ہمیں ضرورت تفتیش نہیں۔"

(تشحیذ الاذہان - جلد 8 نمبر 9 صفحہ 467-468)

اب یہ جو (-) کا معاملہ ہے یہ قرآن و حدیث میں کہیں ذکر نہیں ہے کہ وہ کیا تھا۔ (-) لیکن کس بات میں وہ فیصلہ ضبط کر رہے تھے اس کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ اس لئے ہمیں اس

بارے میں خاموش رہنا چاہئے۔ جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر نہیں فرمایا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر نہیں فرمایا کہ وہ کیا فیصلہ کیا تھا' وہ جھگڑا کیا تھا' ہمیں اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہئے۔

(-) (سورۃ الحج:18) یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہوئے اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوسی اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا اللہ ضرور ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اہل اسلام جو ایمان لائے ہیں جنہوں نے توحید خالص اختیار کی اور یہود جنہوں نے اولیاء اور انبیاء کو اپنا قاضی الحاجات ٹھہرا دیا اور مخلوق چیزوں کو کارخانہ خدائی میں شریک مقرر کیا اور صابئین جو ستاروں کی پرستش کرتے ہیں اور نصاریٰ جنہوں نے مسیح کو خدا کا بیٹا قرار دیا ہے اور مجوس جو آگ اور سورج کے پرستار ہیں اور باقی تمام مشرک جو طرح طرح کے شرک میں گرفتار ہیں خدا ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔ خدا ہر یک چیز پر شاہد ہے اور خود مخلوق پرستوں کا باطل پر ہونا کچھ پوشیدہ بات نہیں۔''

(براھین احمدیہ ھر چہار حصص روحانی خزائن جلد 1 ص 524' 525 بقیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

(-) (سورۃ العنکبوت:53) تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے۔ وہ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ لوگ جو باطل پر ایمان لے آئے اور اللہ کا انکار کر دیا یہی وہ لوگ ہیں جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔

علامہ فخر الدین رازیؒ سورۃ العنکبوت کی آیت 53 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت واضح ہوگئی اور آپ کے دلائل کھل کر سامنے آگئے اور اہل کتاب میں سے دشمن آپ پر ایمان نہ لائے اس وقت آپ نے اس انداز کو اختیار فرمایا کہ جب ایک سچے کو اس کی طرف سے صداقت کے تمام دلائل دینے کے باوجود جھٹلایا جائے اور اس کی تصدیق نہ کی جائے تو وہ کہتا ہے اللہ میری صداقت کو جانتا ہے اور اے معاند! تیری تکذیب کو بھی وہ جانتا ہے اور جو میں کہہ رہا ہوں اس پر وہ گواہ ہے وہ میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ یہ سارا کلام انذار اور خوف دلانے اور تاکید کیلئے ہے۔ (تفسیر کبیر رازیؒ)

سورۃ الاحزاب آیت 56 (-) ان (نبی کی بیویوں) پر اپنے باپوں کے معاملہ میں کوئی گناہ نہیں نہ اپنے بیٹوں کے معاملہ میں' نہ اپنے بھائیوں کے معاملہ میں' نہ اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے معاملہ میں' نہ اپنی بہنوں کے بیٹوں کے معاملہ میں' نہ ہی اپنی (یعنی مومن) عورتوں کے بارہ میں' نہ ان کے بارہ میں جو ان کے زیر نگیں ہیں اور (اے ازواج نبی!) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

سورۃ سبا آیت:48 (-) تو کہہ دے جو بھی میں تم سے اجر مانگتا ہوں وہ تمہاری ہی خاطر ہے۔ میرا اجر تو اللہ کے سوا کسی پر نہیں اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہم آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا: ''میں اپنے بعد تمہارے بارہ میں جن چیزوں سے ڈرتا ہوں ان میں ایک دنیا کی سرسبزی اور زیب و زینت ہے۔'' اس پر ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ کیا خیر' شر بھی لے کر آئے گی۔؟ رسول کریم ﷺ خاموش رہے۔ اس پر اس شخص سے کہا گیا کہ تمہارا کیا معاملہ ہے۔ تم رسول کریم ﷺ سے بات کر رہے ہو جبکہ وہ تمہاری بات کا جواب ہی نہیں دے رہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے محسوس کیا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ جب وحی نازل ہو چکی تو آپؐ نے پسینہ صاف کیا اور فرمایا: یہ سوال کرنے والا (کہاں ہے؟) گویا آپؐ نے اس کی تعریف کی۔ پھر فرمایا: ''خیر' شر لے کر نہیں آئے گی۔ بلکہ بات یہ ہے کہ موسم بہار میں اگنے والی جڑی بوٹیوں میں بعض ہلاک کرنے والی یا قریباً قتل کرنے والی ہوتی ہیں' سوائے اس کے کہ کوئی مویشی صرف سبزہ وغیرہ ہی کھانے والا ہو تو وہ کھاتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں تو پھر وہ سورج کی طرف منہ کر کے لیٹ جاتا ہے اور گوبر اور پیشاب کرتا ہے اور اس کے بعد پھر چرتا ہے۔ یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے اور یہ اس مسلمان کا بہترین دوست ہے۔ جو اس میں سے مسکین اور یتیم اور مسافر کو بھی دے' یا جس طرح کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور جو اسے ناحق طور پر لے گا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو کہ کھاتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا اور یہ (مال) قیامت کے دن ایسے شخص پر شہید ہوگا (یعنی اس کے خلاف گواہی دے گا)

(مسلم کتاب الزکوٰۃ)

سورۃ فُصِّلَت آیت 54 (-) پس ہم ضرور انہیں آفاق میں بھی اور ان کے نفوس کے اندر بھی اپنے نشانات دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر خوب کھل جائے کہ وہ حق ہے۔ کیا تیرے رب کو یہ کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر نگران ہے؟

سورۃ الاحقاف آیت:9 (-) کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے افترا کیا ہے؟ تو کہہ دے اگر میں نے یہ افترا کیا ہوتا تو تم اللہ کے مقابل پر مجھے بچانے کی کوئی طاقت نہ رکھتے۔ جن باتوں میں تم پڑے ہوئے ہو وہ انہیں سب سے زیادہ جانتا ہے۔ وہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے اور وہی بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

علامہ فخر الدین رازیؒ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قول (-) سے یہ مراد ہے کہ تم وحی الٰہی پر جرح قدح کرنے کے لئے اور اس کی آیات کے بارہ میں طعن و تشنیع کرنے کیلئے بھاگ کر آتے ہو اور نبی ﷺ کو جو بھی ساحر کہتے ہو اور کبھی فریب خوردہ۔ اس کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

(-) مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ میری صداقت کی گواہی دیتا ہے اور تمہارے خلاف تمہارے جھٹلانے اور انکار کرنے پر گواہی دیتا ہے اور علم کا ذکر کرنے پر اور شہادت کے بیان سے مقصود ان کیلئے ان کے طعن و تشنیع اور سب و شتم پر قائم ہونے کی وجہ سے وعید ہے۔ (تفسیر کبیر رازی)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ''محض الہام جب تک اس کے ساتھ فعلی شہادت نہ ہو' ہرگز کسی کام کا نہیں۔ دیکھو جب کفار کی طرف سے اعتراض ہوا (-) تو جواب دیا گیا (-) یعنی عنقریب خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت میری صداقت کو ثابت کر دے گی۔ پس الہام کے ساتھ فعلی شہادت بھی چاہئے۔ دیکھو گورنمنٹ جب کسی کو ملازمت عطا کرتی ہے تو اس کے وجاہت کے سامان بھی مہیا کر دیتی ہے۔ چنانچہ جو لوگ اس کا مقابلہ کرتے ہیں وہ توہین عدالت کے جرم میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اسی طرح جو ماموران الٰہی کے مقابلہ پر آتے ہیں وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔''

(بدر جلد 6 نمبر 17 بتاریخ 25۔اپریل 1907ء ص 9)

(الفضل انٹرنیشنل 5 جولائی 2002ء)

درس قرآن کے لئے کمرہ

یہ عہد خلافت اولیٰ کی تحریک ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بے مثال عاشق قرآن ہونے کی آئینہ دار ہے آپ فرمایا کرتے تھے۔

''ہزاروں کتابیں پڑھی ہیں ان سب میں مجھے خدا ہی کی کتاب پسند آئی۔''

(بدر 18 جنوری 1912ء ص 7)

''قرآن مجید میری غذا ہے۔''

(الحکم جلد 15 نمبر 27/28 ص 9)

''اس کتاب کا ایک رکوع انسان کو بادشاہ سے بڑھ کر خوش قسمت بنا دیتا ہے۔''

(بدر 7 جولائی 1910ء ص 1)

ایک بار یہ بھی فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ مجھے بہشت اور حشر میں نعمتیں دے تو میں سب سے پہلے قرآن شریف مانگوں گا تا حشر کے میدان میں بھی قرآن شریف پڑھوں' پڑھاؤں اور سناؤں۔''

(تذکرۃ المہدی حصہ اول ص 246 از حضرت پیر سراج الحق نعمانی)

حضرت خلیفہ اول نے عشق قرآن کے بحر بیکراں کی طرح موجزن ان قلبی جذبات کے ساتھ فروری 1913ء میں ارشاد فرمایا کہ درس قرآن مجید کے لئے ایک خاص کمرہ یا ہال تعمیر کیا جائے۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں (حرم حضرت مسیح موعود) نے زمین کا ایک قطعہ اس مقدس مقصد کے لئے پیش کیا اور تعمیر کی خدمت آپ نے حضرت میر ناصر نواب صاحب دہلوی کے سپرد فرمائی۔

مکرم ملک محمد داؤد مربی سلسلہ 'ایک خادم دین وجود

مکرم محمد احمد فہیم صاحب مربی سلسلہ وقف جدید ربوہ لکھتے ہیں:-

ملک محمد داؤد صاحب کے ساتھ خاکسار کا مربی سلسلہ کے ہم منصب ہونے کے ساتھ ساتھ جسمانی رشتہ بھی تھا کہ ملک داؤد صاحب خاکسار کے والد محترم محمد اشرف خان صاحب کے سگے پھوپھی زاد بھائی تھے اور اس لحاظ سے خاکسار کے چچا تھے- چونکہ ہم عمر تھے اس لئے مجھے چچا کہتے عجیب محسوس ہوتا تھا- اس لئے جب بھی ملتے بھائی ہی کہتا تھا- ملک داؤد صاحب یکم اگست 1970ء کو ربوہ میں ہی پیدا ہوئے- 1987ء میں ٹی- آئی ہائی سکول سے میٹرک کیا اور خاکسار سے ایک سال بعد اگست 87ء میں جامعہ میں وقف زندگی کر کے داخلہ لیا اور جولائی 1991ء میں کامیابی سے فارغ التحصیل ہو کر میدان عمل میں بھجوا دیئے گئے- عجیب اتفاق ہے کہ ان کو پہلا سنٹر وہی ملا جو میرا ابھی میدان عمل میں پہلا سنٹر تھا بھکی آنہ ضلع شیخوپورہ میں آپ کی پہلی تقرری ہوئی- اس جماعت کے ملنے والے احمدی احباب آپ کی خوش مزاجی اور ملنساری کی تعریف کرتے تھے- آپ ہر ایک سے محبت کا سلوک کرتے تھے- اور احباب جماعت سے خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے-

آپ کی انصاف پسندی کا ایک واقعہ میرے دل میں نقش ہے غالباً 1983ء کی بات ہے کہ خاکسار اپنے بڑے بھائی اور ان کی ہمشیرہ کو انگلستان الوداع کرنے کے لئے فیصل آباد آپ کے ساتھ گیا- کراچی سے ان کی روانگی تھی ریلوے اسٹیشن سے واپسی پر آپ کی بڑی بہن نے 100 روپے دیئے کہ آپس میں تقسیم کر لینا ہم چار دوست تھے ملک داؤد چونکہ بڑے تھے اس لئے ان کو ہی پیسے پکڑائے' داؤد صاحب نے ایک دوکان سے چھوٹے نوٹ لئے اور ہم سب کو برابر پچیس پچیس روپے تقسیم کر دیئے-

بھکی آنہ شیخوپورہ سے آپ کی تبدیلی پیرو چک ضلع سیالکوٹ ہوئی بعد ازاں 99 شمالی ضلع سرگودھا آ گئے- جہاں ہم دونوں کو ایک ہی ضلع میں قریب رہنے کا موقعہ ملا- چنانچہ میٹنگ میں ہر ماہ اکٹھے ہوتے تو ملک داؤد صاحب سب دوست احباب میں گھل مل جاتے آپ کی طبیعت میں تنہائی پسندی نہیں تھی بلکہ ہر ایک کا حال دریافت کر کے اور سب مربیان سے فرداً فرداً ان کے اور جماعتی حالات پوچھتے- طبیعت میں شگفتگی تھی' موقع و محل کی مناسبت سے کوئی نہ کوئی لطیفہ یا واقعہ ان کو یاد آ جاتا تھا جو سب کو سنا کر خوب ہنساتے- آپ کی طبیعت میں علمی رجحان بھی بہت اچھا تھا' دعوت الی اللہ کے لئے بہت جوش تھا اکثر کوئی نہ کوئی اعتراض یا مسئلہ سامنے پیش کر دیتے اور پھر سب اپنی اپنی رائے اور علم کے مطابق حل کرنے کی کوشش کرتے- کسی دوست کے مذاق کا برا نہیں مناتے تھے اور نہ ہی دل میں رکھتے تھے-

1994ء میں وکالت تعلیم تحریک جدید کی طرف سے آپ کو تاجک زبان سیکھنے کے لئے اسلام آباد بھجوا دیا گیا- جہاں نیشنل انسٹی ٹیوٹ (اب یونیورسٹی) آف ماڈرن لینگوئج (NIML) سے آپ نے ڈپلومہ لیا بعد ازاں جامعہ احمدیہ کے ریسرچ سیل سے منسلک رہے اور تفسیر کبیر کے حوالہ جات کی تلاش کا فریضہ اور دیگر علمی اہم امور تاحیات بجالاتے رہے- آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس عرفان آڈیو وڈیو کیسٹ سے سنکر قلمی شکل میں الفضل کو بھجواتے رہے جو شائع شدہ موجود ہیں- اور یہ کام ذاتی ذوق کی بناء پر بجالاتے تھے-

آپ کی ذات میں خدمت خلق کا وصف بہت نمایاں تھا جس کی عملی تصویر آپ کا ہومیو پیتھی میدان میں لگاؤ ہے- ذاتی مطالعہ اور شوق کی بناء پر اور ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب کی معیت میں کام کرکے اس شعبہ میں کافی مہارت ہو گئی تھی- عرصہ تین چار سال بیت الناصر دارالرحمت غربی میں فری ہومیو ڈسپنسری وفات تک چلاتے رہے- کار حادثہ بھی اسی غرض کے لئے عطیات کے حصول کی خاطر لاہور جاتے ہوئے ہوا-

روزانہ بیسیوں مریضوں کو جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہوتے بڑی دلجمعی سے بعد معائنہ و علامات دریافت کر کے دوائی دیتے اور دعا بھی کرتے- خاکسار کی والدہ 2000ء کے اواخر میں شوگر و فالج میں مبتلا ہو گئی تھیں میں ان کے کلینک پر والدہ صاحبہ کی دوائی لینے گیا تو کھڑے ہو کر میرا استقبال کیا اسی وقت علیحدہ لے جا کر میرا مسئلہ سنا اور تشویش کا اظہار کیا مجھے تسلی دی اور والدہ صاحبہ کے لئے ڈاکٹر وقار صاحب سے مشورہ کے بعد دوائی تجویز کی اور ہمدردی کا یہ عالم تھا کہ اسی دن رات کو خود ہی دوائی لے کر گھر تشریف لائے اور دوا کھانے کی تفصیل بتائی حال دریافت کیا اور بعد میں بھی اس غرض سے آتے رہے یا راستہ میں مجھے روک کر خیریت دریافت کر لیتے- باقی بیمار عزیز رشتہ داروں کی بھی اسی طرح جا جا کر خیریت پوچھتے اور دوائی تجویز کر دیتے تھے بار بار ایسا ہوا کہ اگر کسی کو کوئی تکلیف ہے تو ڈاکٹر وقار صاحب سے پیشگی وقت طے کر کے ساتھ لے جاتے اور فکرمندی کے ساتھ مریض کے دکھ میں شریک ہوتے تھے- اپنے والد صاحب کی وفات سے قبل جبکہ وہ بستر پر تھے بے انتہا خدمت کی- ایک دن میں آپ کے گھر خیریت دریافت کرنے گیا تو والد صاحب کے ہاتھ پکڑ کر زبردستی کھانا چمچ کے ساتھ کھلا رہے تھے- بتانے لگے کہ کھانا پینا کم کر دیا ہے کمزوری بہت ہو گئی ہے اس لئے زبردستی خوراک دیتے ہیں- والد صاحب کی وفات اور پھر بڑے بھائی کی موت کا غم بڑے صبر اور حوصلہ کے ساتھ برداشت کیا- کیا معلوم تھا کہ خود بھی تھوڑے عرصہ کے مہمان ہیں- چنانچہ دفتری امور کی انجام دہی کے واسطے پنڈی بھٹیاں کے قریب جاتے ہوئے کار حادثہ میں وفات پا گئے اور اس طرح

دین کے راستہ میں ہی قربانی کا اعزاز نصیب ہوا- آپ کی وفات کے المناک حادثہ کے وقت ہر ایک زبان پر تعریفی الفاظ جاری تھے- ہر دل دکھی تھا کہ ایک مفید اور خادم دین وجود ہم سے جدا ہو گیا اور سب سے بڑھ کر غم ان کے اہل خانہ کو پہنچا آپ کی اہلیہ کے منہ سے بشدت غم یہی الفاظ جاری ہو رہے تھے کہ "کسی کو دکھ نہیں دیتے تھے ہر ایک کی تکلیف میں شریک ہوتے- مریضوں کا علاج گھر گھر جا کر کرتے تھے ہر ایک کو فائدہ پہنچاتے تھے-"

میں تمام احباب جماعت سے اس نیک وجود کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں کہ ان کی خدمات کے ثمرات آگے اولاد و خاندان میں بھی جاری رہیں- آپ نے ایک بیٹا محمد طٰہٰ بعمر 5 سال اور بیٹی امۃ الوکیل بعمر تین سال چھوڑے ہیں- والدہ بھی ضعیف العمری میں اتنے غموں کے بوجھ اٹھائے پھرتی ہیں اسی طرح ان کی اہلیہ کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کی تمام مشکلات دور فرماتا چلا جائے اور ہر آن ان کی اولاد کا حامی و ناصر ہو- آمین

☆☆☆☆

ایک قابل قدر ساتھی

مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ لکھتے ہیں-

1995ء تک تو ملک داؤد صاحب سے ایک مربی بھائی ہونے کی حیثیت سے ان کے ساتھ محض تعارف تھا- مگر 1995ء میں جب ہم کچھ مربیان کو اسلام آباد مختلف زبانیں سیکھنے کے لئے بھجوایا گیا تو اس تعلق کا ایک نیا باب شروع ہوا کیونکہ ملک صاحب بھی ہمارے ساتھ شامل تھے- جتنا عرصہ ہم لوگ اکٹھے رہے مجھے ان کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا-

ملک داؤد کی ایک نہایت قابل قدر صفت جو میرے مشاہدہ میں آئی وہ اس کا اپنی ذمہ داری کا احساس تھا- کیونکہ ہم سب کے درمیان آپس کی ذمہ داری خرچ کا حساب اور اشیاء خورونوش کی خریداری تھی- اور خریداری کے لئے ہر دفعہ ہم میں سے ایک نیا فرد اس کے ہمراہ ہوتا اور تعداد میں زیادہ ہونے کے باعث ہم میں سے ہر ایک کی باری کم از کم مہینہ کے بعد آتی اور بعض اوقات وہ بھی ہمیں مشکل معلوم ہوتی تھی مگر وہ ہر مرتبہ ہنسی خوشی یہ کام کرتا- اور بعض اوقات ایک ہفتہ میں اس کے 3`3 چکر لگ جاتے- اور وہاں کی پڑھائی کے حساب سے یہ خاصا مشکل تھا مگر میں نے کبھی بھی اس کے ماتھے پر شکن نہ دیکھی-

دوسری صفت اس کی خوشدلی اور صبر سے ہر تکلیف کا مقابلہ کرنا دیکھا مجھے یاد ہے کہ اسی دور میں' ایک مرتبہ راولپنڈی میں ہی اس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس میں اسے شدید اندرونی چوٹیں لگی تھیں- اس تکلیف کو اس نے بڑے صبر اور خوشدلی سے وہیں راولپنڈی میں ہی گزارا-

صبر کا ایک اور پہلو بھی میں نے مشاہدہ کیا اور وہ یہ تھا کہ جیسا کہ عام دستور ہے کہ دوستوں کے درمیان مذاق وغیرہ چلتا ہی رہتا ہے اور بعض کم گو اور شرمیلے حضرات زیادہ نشانہ بنتے ہیں- ملک داؤد سے بھی مذاق چلتا تھا لیکن کبھی بھی کسی کے مذاق کا برا نہ منایا بلکہ مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا ایک مرتبہ ہمیں میں سے ایک دوست نے ایک مزاحیہ مضمون لکھا اور ہم سب کو ہی نشانہ بنایا گیا تھا مگر ملک داؤد پر مہربانی کچھ زیادہ ہی تھی- میرا خیال تھا کہ شاید اب وہ برا مان جائے گا مگر آفرین ہے اس کی خوشدلی پہ کہ وہ ہم سب کے ساتھ مل کر اس سے لطف اندوز ہی ہوتا رہا-

ایک صفت اس کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ خلوص اور جذبہ خدمت تھا- وہیں اسلام آباد میں پہلے سمیسٹر کے آخر میں خاکسار بھی کچھ عرصہ علیل رہا- اس دوران 2 احباب جنہوں نے خاکسار کی حد درجہ خدمت کی ان میں ایک تو مکرم ارشد محمود ظفر صاحب مربی سلسلہ روس اور دوسرے ملک داؤد تھا- جس وقت بھی جس چیز کی خواہش کی فوراً حاضر کی-

اس کے بعد ہم لوگ الگ الگ شعبہ جات سے منسلک ہو گئے- خاکسار وکالت تبشیر کے تحت یہاں آ گیا- 2000ء میں خاکسار جب رخصت پر پاکستان گیا تو اسے ایک نئے روپ یعنی خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہومیو پیتھک علاج کرتے دیکھا- اب اس تعلق میں احترام بھی داخل ہو گیا- اور آتے وقت اسے مل کر آیا اور بعض ادویات بھی لیں-

مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ آخری ملاقات ہو گی اور وہ کم گو' شرمیلا سا نوجوان سب سے آگے بہت آگے نکل جائے گا- اور خدمت کرتے ہوئے جان دے کر اعلیٰ مقام پائے گا- اللہ اسے اپنے جوار رحمت میں جگہ دے- اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے- آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ندیم احمد فرحان صاحب جرمنی سے لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم زین احمد ندیم صاحب کی تقریب آمین جرمنی میں ہوئی۔ انہوں نے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم کا دور مکمل کیا ہے۔ مکرم زین احمد ندیم مکرم نصیر احمد صاحب بسرا اکاؤنٹنٹ بشیر آباد فارم سندھ کے پوتے اور (ریٹائرڈ) انجینئر چوہدری عبدالغفور صاحب جامشورو سندھ کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مستقبل میں کامیابیوں سے نوازے اور جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت کرے۔

گمشدہ رسید بک

مجلس انصاراللہ کورنگی کراچی کی رسید بک نمبر 840 گم ہوگئی ہے۔ احباب مطلع رہیں کہ اس رسید بک پر کسی قسم کا کوئی چندہ ادا نہ کیا جائے۔

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

فری میڈیکل چیک اپ واقفین نو

اپریل تا جولائی 2002ء

مکرم ڈاکٹر نسیم اللہ خان صاحب نے اپریل تا جولائی 2002ء مندرجہ ذیل واقفین نو اور واقفات نو کا فری میڈیکل چیک اپ کیا۔ بعض واقفین نو کے بہن بھائی اور والدین بھی شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

1۔ ربوہ کے مختلف محلہ جات کے 473 واقفین نو/واقفات نو
2۔ انفرادی طور پر محلہ جات کے 108 واقفین نو/واقفات نو
3۔ ضلع رحیم یارخاں کے وفد کے 17 واقفین نو/واقفات نو
4۔ واقفین نو بچوں کے 28 بہن بھائی 14 مائیں 8 والد صاحبان۔

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ عبدالرشید صاحب دارالنصر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم راجہ عبدالشکور صاحب ولد مکرم راجہ عبدالقدیر صاحب آف لاہور مورخہ 25 جولائی 2002ء ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 57 سال وفات پاگئے اسی روز میت کو ربوہ لایا گیا آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت دارالنصر غربی میں مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن نے پڑھائی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں تدفین عام قبرستان میں قبر تیار ہونے پر مکرم بشیر احمد صاحب قمر نے کرائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست با مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کردیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف ایرڈ ایگریکلچر راولپنڈی نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

PGD-CS`PGD-IT`MIT`MCS `BCs(CS) MBA (Professional) MBA(Executive) BBA (Hons)

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 ستمبر 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 28 جولائی 2002ء۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم عمران سلیم صاحب دارالفضل لکھتے ہیں کہ میرے دادا مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم احمد حسیب صاحب کو بطور نمائندہ الفضل ضلع فیصل آباد کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیجا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل
(2) الفضل کا چندہ اور بقایاجات کی وصولی
(3) اشتہارات کی ترغیب

امراء۔ صدران، مربیان اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ سوموار	12-اگست	زوال آفتاب	:	1-13
☆ سوموار	12-اگست	غروب آفتاب	:	7-58
☆ منگل	13-اگست	طلوع فجر	:	5-00
☆ منگل	13-اگست	طلوع آفتاب	:	6-29

مشنری ہسپتال ٹیکسلا پر حملہ 4 ہلاک ٹیکسلا میں آنکھوں کے علاج کے معروف کرسچئن ہسپتال میں واقع گرجا گھر پر نامعلوم مسلح دہشت گردوں نے ہینڈ گرنیڈوں نے حملہ کردیا۔

مشرف جتنی چاہیں اصلاحات کرلیں پاکستان مسلم لیگ کے نومنتخب صدر میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ جنرل مشرف جتنی چاہیں اصلاحات کرلیں۔ مسلم لیگ انتخابات میں حصہ ضرور لے گی۔ مفاد پرست ٹولے کو بھاگنے نہیں دینگے۔ چند دنوں کے اندر عوام کے درمیان ہونگا۔

گیس کی قیمتوں میں اضافہ غریب مارمہم کا حصہ ہے مختلف سیاسی اور عوامی حلقوں کے مطابق پٹرول، ڈیزل اور بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد گیس کی قیمتوں میں اضافہ کو حکومت کی غریب مارمہم کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے اثرات عام استعمال کی اشیاء پر بھی ہونگے۔

بے نظیر واپس آسکتی ہیں، شہباز شریف نہیں وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ شہباز شریف کی وطن واپسی خارج از امکان ہے۔ شریف خاندان کا کوئی شخص بھی دس سال سے پہلے نہیں آسکتا۔ بے نظیر بھٹو کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ خود جلاوطنی میں گئی ہیں۔ اور وہ کسی بھی وقت واپس آسکتی ہیں۔ اگر وہ واپس آئیں تو انہیں گرفتار کر کے ان کے خلاف ملکی قانون کے تحت کارروائی ہوگی۔

آسٹریلوی کرکٹ ٹیم کا دورہ پاکستان منسوخ آسٹریلوی ٹیم کا اکتوبر میں ہونے والا دورہ پاکستان منسوخ کردیا گیا ہے۔ یہ اعلان آسٹریلیا کرکٹ بورڈ کی طرف سے کیا گیا۔ بورڈ کے چیئرمین نے سڈنی میں اخبار نویسوں کو بتایا کہ یہ فیصلہ آسٹریلوی ٹیم کی سلامتی کے لئے کیا ہے۔ اپنے کھلاڑیوں کی سلامتی خطرے میں نہیں ڈال سکتے البتہ سیریز متبادل مقام پر کھیلنے کی پیشکش کرتے ہیں۔

پانی روکا گیا تو فصلیں تباہ ہوجائیں گی محکمہ آبپاشی پنجاب کے بعد محکمہ زراعت پنجاب نے بھی ارسا کو خط تحریر کردیا ہے کہ اس وقت پانی کو روکا نہ جائے ورنہ پنجاب کی زراعت تباہ ہو جائے گی اور ملک کو ناقابل

باقی صفحہ 8 پر

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ-بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

MAG Malik Abdul Ghafoor
Deals in all kind of Oil and Lubricants
Ganesh Mills Road Factory Area Faisalabad
☎ 648705-617705 Res:724553

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک	لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 120ML بمعہ ڈاک خرچ 150/- 210/-
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)	مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے، نیز وقت سے پہلے بالوں کو سفید ہونے اور گرنے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 20ML بمعہ ڈاک خرچ 100/- 360/-
ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل) امراض معدہ و پیٹ	تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 20ML بمعہ ڈاک خرچ 100/- 360/-

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ G.H.P کی معیاری، زوداثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت و پیکنگ	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/-	10/-	12/-	8/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-	12/-

خوبصورت بریف کیس بمع 80 - سیل بند ادویات	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	GHP-20ML مرکب ادویات
	1000/-	1200/-	1300/-	2000/-

اس کے علاوہ جرمن سیل بند پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر خریدیں۔

تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

بقیہ صفحہ 7

معاشی نقصان ہوگا-

امریکی تعلیمی اصلاحات کیلئے 10 کروڑ ڈالر

دے گا پاکستان امریکہ کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط کئے گئے- جس کے مطابق امریکہ پاکستان کو تعلیمی اصلاحات کیلئے ایک سو ملین ڈالر کی گرانٹ دے گا- یہ گرانٹ پاکستان کو پانچ سال میں ملے گی-

انتہا پسند پاکستان سے غیر ملکیوں کو نکالا چاہتے

ہیں ٹیکسلا میں دہشت گردی کے تازہ واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ اب تک نہ تو اس کی کسی نے ذمہ داری قبول کی ہے اور نہ ہی کوئی گرفتاری عمل میں آئی ہے ایک ہفتہ میں یہ دوسری کارروائی ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انتہا پسند پاکستان سے غیر ملکیوں کو نکالنا چاہتے ہیں-

افغانستان میں

دھماکہ افغانستان کے دوسرے بڑے شہر جلال آباد سے دس کلومیٹر دور بم دھماکہ میں 50 افراد ہلاک اور 85 زخمی ہو گئے- کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا-

سعودی عرب کے متعلق ریمارکس پر دکھ ہوا

امریکی وزیر دفاع رمز فیلڈ نے کہا کہ انہیں پینٹا گون کے مشاورتی بورڈ کی طرف سے سعودی عرب کے بارے میں ریمارکس پر ذاتی دکھ ہوا- انہوں نے سعودی عرب کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع شہزادہ سلطان سے ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران کہا کہ امریکی سعودی عرب کو اپنا قریبی دوست سمجھتا ہے-

امریکہ پر جاپان کی تنقید

ایٹم بم کی تباہ کاریوں کا نشانہ بننے والے جاپانی شہر ناگاساکی کے میئر نے امریکہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی آڑ میں عالمی معاہدہ سے پھرنا چاہتا ہے- دنیا بھر کے باشعور لوگ امریکہ کی ان پالیسیوں پر تنقید کر رہے ہیں تاہم امریکہ کے یکطرفہ اقدامات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا-

اعلان تعطیل

14- اگست کو یوم آزادی پر قومی تعطیل کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہیگا- لہذا 14- اگست کا پرچہ شائع نہیں ہوگا- قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں-

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائیٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9- ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406-7448406

GUILD KEY — mta
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں- راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی سپیشل پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سپلٹ یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے- جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 FAX:213966

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

ایمانداری ہماری اولین ترجیح
گھر میں استعمال ہونے والی اشیاء 'مثلاً الیکٹرک' الیکٹرونکس' فرنیچر وغیرہ- خرید نا چاہیں یا فروخت کرنا چاہیں- ہم سے رابطہ کریں- آپ کی اشیاء نہایت معقول قیمت میں خریدی اور فروخت کی جائیں گی
2 عدد فریج- اچھی حالت میں ڈونکی پمپ- 2 عدد سپیشل استری جاپانی برائے فروخت
مزید معلومات کیلئے
تاج اینڈ سنز
فون دکان 04524-213765
رہائش 211249 دوکان اقصیٰ گیٹ نمبر 5 کے سامنے

خوشخبری
احمدیہ فری ہومیو پیتھک
ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیور ویل ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14- علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون: 6372867 -042

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

Naseem Jewellers
Trusted and Reliable name for
23k and 22k Gold Jewellery
Proprietors: Mian Naseem Ahmad Tahir
Mian Waseem Ahmad (MBA)
AQSA ROAD, RABWAH
Contact:Tel 0092-4524-212837Shop
Tel:0092-4524-214321-Res
Email:wastah00@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بین الاقوامی ہومیو پیتھک معالجین کی رائے میں بی ایم کی فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کی موجودگی
70% ڈاکٹر آپ کے گھر میں موجود ہونے کے مترادف ہے (پروفیسر ڈاکٹر ٹریور کوک، برطانیہ)

پاکستان کے لیے یہ بات باعث مسرت ہے کہ یہاں ہومیو پیتھک ادویہ سازی میں بی ایم ایک ایسا ادارہ موجود ہے جو بین الاقوامی کوالٹی سرٹیفکیشن حاصل کر چکا ہے۔ اس ادارے کا ایک اور بین الاقوامی کارنامہ ہومیو پیتھک ادویات پر مشتمل فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کا متعارف کروانا ہے۔ اس فسٹ ایڈ کِٹ کو نا صرف ملک پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا۔ دُنیا کے نامور ہومیو پیتھک معالجین کا کہنا ہے کہ "بی ایم فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کی موجودگی کا مطلب 70% ڈاکٹر ہر وقت آپ کے ساتھ اور پاس موجود ہے" ایشیا، یورپ، امریکہ اور کینیڈا کے ہومیو پیتھک معالجین نے اس فسٹ ایڈ کِٹ کی افادیت کو دیکھتے ہوئے کہا ہے کہ، گھر، سکول، کالجز، لائبریری، پرائیویٹ و سرکاری دفاتر، سکول وین، ذاتی گاڑی، فیکٹری اور کوئی بھی ایسی جگہ جہاں آپ ضروری سمجھیں، اس فسٹ ایڈ کِٹ کا رکھنا یقیناً فائدہ مند ہے۔ ادارہ بی ایم یقیناً اس عظیم کارنامے پر مبارکباد کا مستحق ہے۔ ملکی اور غیر ملکی سطح پر ہومیو پیتھک شعبہ سے منسلک شخصیات نے اس فسٹ ایڈ باکس کی پریزنٹیشن کو بے حد مؤثر قرار دیا ہے کیونکہ اس فسٹ ایڈ باکس میں دی گئی ادویات سے متعلق معلوماتی لٹریچر کو 19 زبانوں میں عام فہم الفاظ سے ساتھ منتقل کیا گیا ہے۔ جس کے باعث اسے دُنیا کے بیشتر ممالک میں بے حد پذیرائی ملی۔ اس فسٹ ایڈ باکس میں نوزائیدہ بچے سے لے کر بڑھاپے کے عوارض تک، بچوں، نوجوانوں، بچیوں، عورتوں، مردوں، حتیٰ کہ ہر مرد و زن اور عمر کے لیے قدرتی اجزاء پر مشتمل مضر اثرات سے پاک نسخہ کیمیا موجود ہیں، جو اب پاکستان میں بھی انتہائی ارزاں قیمت پر متعارف کروایا جا رہا ہے۔ پاکستان میں بی ایم فسٹ ایڈ ہومیو پیتھک میڈیسن کِٹ کو متعارف کروانے والے نمائندہ ایچ اے سیٹھی کا کہنا ہے کہ یہ فسٹ ایڈ باکس پاکستان کے ہر گھر میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام سکولوں، کالجز، فیکٹری مالکان اور دفاعی اداروں کے لیے خصوصی پیکج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام اداروں کو فسٹ ایڈ باکس کی 75% قیمت ادا کرنا ہوگی۔ جبکہ 25% بی ایم کی طرف ڈونیشن ہوگی۔ یہ خصوصی سہولت محدود مدت تک جاری رہے گی۔ پاکستان بھر کے کسی بھی کونے میں جو بھی افراد اس فسٹ ایڈ باکس کو خریدنے میں دلچسپی رکھتے ہوں گے۔ انہیں ڈیلیوری اُن کے گھر تک فری دی جائے گی۔ یعنی انہیں ڈیلیوری چارجز ادا نہیں کرنا ہوں گے۔ دیگر معلومات اور اپنے آرڈر فوری بک کروانے کے لیے:

MR. H.A. SETHI
EXIM INTERNATIONAL
50/A Main Gulberg Lahore.
موبائل رابطہ:
0300 - 9479166, 0300 - 8403711
ای میل:
bmhp@brain.net.pk
Bmhp@nexlinx.net.pk,
فیکس:
0092 - 42 - 5752566 - 5272156

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:- ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

صابن' سوڈا' سلفونک' بلیچ' کلف پاؤڈر اور کیڑے مار ادویات کیلئے
ہوم کیمیکل ٹریڈرز
راجہ مسعود اینڈ سنز
گلشن حدید' کراچی فون: 0201-715403

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61